ہیں۔ شہریت سے تو وہ پہلے ہی محروم تھے، یوں برسوں کی جمع پونجی سے بھی محروم کر دیئے گئے ہیں۔

سنگاپور میں "تعمیر" اور "تخریب"

سنگاپور کی اسلامی تبلیغی تنظیم "جمعیت" نے اپنی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر نئے اسلامی مرکز کا افتتاح کیا ہے۔ یہ چار منزلہ مرکز تیس لاکھ ڈالر (تقریباً پانچ کروڑ روپے) کی لاگت سے تعمیر ہوا ہے۔ اس کی تعمیر میں دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں اور حکومتوں نے عطیات دیئے جب کہ کل اخراجات کا ایک تہائی ایک مقامی مسلمان خاتون حاجہ نامن بی نے مہیا کیا۔

"جمعیت" سنگاپور کے مسلمانوں کی واحد غیر سرکاری تنظیم ہے جس کے اراکین اور ممبران کی تعداد پچیس ہزار سے زیادہ ہے۔ اپنی معاون مالی حیثیتوں اور [illegible] تنظیم کے لئے [illegible] اخراجات پڑتے ہیں۔ وہ حکومت کے سامنے اسلامیان سنگاپور کے مختلف مسائل اور مطالبات پیش کرتی اور اس میں حل کراتی ہے۔ [illegible] جمعیت حکومت کے سامنے [illegible] پیش کرتی رہی ہے۔ پہلا مطالبہ تین سال قبل ترمیم شدہ شادی کا ایسا قانون نافذ کرنا تھا جس کے تحت مسلم مرد کو غیر مسلم عورت سے شادی کی اجازت مل گئی ہے۔ ایسی شادیاں باقاعدہ نکاح کے ذریعہ [illegible] کے ذریعے کو سکنے کی آزادی بھی دی گئی ہے۔ [illegible] مسجد کمپنگ یا پارکنگ کے انتظام کے حکومتی فیصلے کے خلاف تھا۔ جمعیت کے علاوہ مسجد کمپنگ کے [illegible] اور کئی دوسرے مسلم رہنماؤں نے حکومت کو لکھا ہے کہ زیر کردہ مسجد کو منہدم کرنے کی تجویز [illegible] کو رد کر دے۔ ان کی تجویز تھی کہ مسجد کو منہدم کرنے کی بجائے [illegible] کو وسیع کیا جائے۔ [illegible] مسجد کو منہدم کر چکی ہے۔

اس معاملے کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ حکومت میں شامل کچھ نام نہاد مسلمان [illegible] کے فیصلے سے متفق ہیں۔ وہ حکومت کے اس مؤقف سے اختلاف نہیں کرتے کہ [illegible] اراضی [illegible] کی توسیع کے لئے [illegible] مسجد کا [illegible] ہے۔ [illegible] پر متحد ہو کر احتجاج کر رہے ہیں۔